السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بینکوں خصوصاً البنک العربی کے ملازمین کی تنخواہ حلال ہے یا حرام؟ میں نے سنا ہے کہ بینکوں کی تنخواہ حرام ہے کیونکہ بینک اپنے بعض معاملات میں سودی کاروبار کرتے ہیں، میں ایک بینک میں ملازمت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اس لئے امید ہے کہ آپ مستفید فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: جو بینک سودی کاروبار کرتے ہوں، ان میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اور ظلم کے کاموں میں تعاون ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدة ۵/۲)

''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد مت کرو۔''

اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے، کھلانے، اس کے لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں (صحیح مسلم)

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 316

محدث فتویٰ